سوال:

قرآن کریم میں جہاد کے متعلق مختلف آیات ہیں، ان کو کیسے ترتیب دے کر درست شرعی حکم معلوم کیا جاسکتا ہے؟

جواب:

آیات جہاد کی ترتیب یہ ہے جسے ہم ایک مستند و معتبر عالم کی کتاب سے نقل کر رہے ہیں

نبی کریم علیہ السلام کو پہلے حکم تھا، کفار سے ہر صورت درگزر کریں اور ان سے اعراض کریں

یہ آیات اس وقت نازل ہوئی تھیں.

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى {فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ} [الحجر: 85]

وَقَالَ تَعَالَى {وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ} [الأنعام: 106]

پھر حکم دیا گیا کہ آپ وعظ اور اچھی بحث کے ذریعے انھیں دین کی طرف بلائیں

اس وقت یہ آیات نازل ہوئیں تھیں

فَقَالَ تَعَالَى {ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ} [النحل: 125]

پھر قتال کی اجازت دی گئی بشرطیکہ ابتداء کفار کی طرف سے ہو اس وقت یہ آیات نازل ہوئیں

فَقَالَ تَعَالَى {أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا} [الحج: 39]

وَقَالَ تَعَالَى {فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ} [البقرة: 191]

وَقَالَ تَعَالَى {وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا} [الأنفال: 61]

پھر حکم دیا گیا اب خود بھی آپ کفار پر حملے کر سکتے ہیں

اس وقت یہ آیات نازل ہوئیں.

فَقَالَ تَعَالَى {وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ} [البقرة: 193]

وَقَالَ تَعَالَى {فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ} [التوبة: 5]

اسلامی تصور جہاد کی مکمل وضاحت بخاری و مسلم کی اس حدیث مبارکہ میں ہے

نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا

أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ فَإِذَا قَالُوهَا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس وقت تک لوگوں سے قتال کروحتی کہ وہ لا الہ الا اللہ کہنے لگیں

جب وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جائیں گے.. تو اپنی جانیں، اپنے اموال مجھ سے محفوظ کر لیں گے (ورنہ نہیں)

یہ سارا مضمون ہم نے امام سرخسی علیہ الرحمہ کی کتاب "المبسوط" سے لیا ہے.

اس کتاب کی صحت پر تمام دیوبندی بریلوی علماء کا اتفاق ہے.

از

احسان اللہ کیانی

FB-YOUTUBE-WORDPRESS = EHSAN ULLAH KIYANI